Digitized By eGangotri

# خیابان

قاضی ہلال دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# بخیلان

قاضی ہلال دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

Qazi Hilal Dalnavi

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# خیابان

قاضی ہلال دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# خیابان

قاضی ہلال دہلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(اس کتاب کے جملہ حقوق میرے بھائی قاضی منظور دلنوی کے نام محفوظ ہیں۔)

نام تصنیف :۔ خیابان
مصنف :۔ قاضی ہلال دلنوی
تعداد :۔ پانچ سو (۵۰۰)
سال اشاعت :۔ جولائی ۱۹۷۹ء
قیمت :۔ آٹھ روپے (Rs. 8/=)

کاتب :۔ سید محمد افضل اندرابی
چھاپہ خانہ :۔ کوہِ نور پریس، سرینگر۔

میں جموں و کشمیر کلچرل اکادمی کا شکر گذار ہوں جس کی مالی امداد سے میں اس کتاب کو شائع کر سکا۔

ملنے کا پتہ :۔ قاضی ہلال دلنوی۔ دلنہ، بارہ مولہ، کشمیر۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# ترتیب


| | |
|---|---|
| ۱۔ اپنی بات | ۷ |
| ۲۔ شجرِ گُل (نظم) | ۹ |
| ۳۔ شاخِ گُل (غزل) | ۴۹ |
| ۴۔ برگِ گُل (متفرقات) | ۱۱۹ |


پیش پیش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنے

چھوٹے

بھائی

قاضی

منظور

دلنوی

کے

نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# اپنی بات

"خیابان" میرے گیارہ سالہ کلام کے انتخاب پر مشتمل ہے۔ اس میں نظمیں، غزلیں اور قطعات ورباعیات شامل ہیں۔ شاعری کو دلی جذبات کا اظہار تصور کرتا ہوں اور میری شاعری محض ان حوادث و آلام کا بدیہی نتیجہ ہے جو ابتدا سے آج تک قدم قدم پر میرا دامن تھام چکے ہیں۔ میں ذاتی زندگی میں تضادات کا تختۂ مشق بن چکا ہوں۔ مستقل مزاجی کا میری فطرت میں کوئی دخل ہی نہیں ہے۔ طبعاً حد سے زیادہ حساس واقع ہوا ہوں۔ جو اکثر مجھے مافی الضمیر کھل کر اظہار کرنے میں مانع آتا ہے اور یہی چیز میری چند خداداد صلاحیتوں کو ابھرنے نہیں دیتی۔ زندگی کے جھمیلوں اور ہنگاموں سے دور رہنا میری فطرت ہے۔ نام ونمود سے آج تک برابر اپنا دامن بچائے رکھا ہے۔

اگرچہ ہمیشہ ہی بقول غالبؔ "رہین ستم ہائے روزگار" رہا لیکن یک گونہ اطمینان مجھے بلاشبہ اس بات سے حاصل ہے کہ میں بلا زمت کے سلسلے میں جہاں گیا اپنے شاگردوں میں مقبولیت وعقیدت حاصل رہی اور میں ایک پیشہ ور استاد کی حیثیت سے اس چیز کو اپنے لئے سب سے بڑے اعزاز و افتخار کا باعث سمجھتا ہوں۔

کتابوں کا مطالعہ بچپن سے ہی میرا محبوب ترین مشغلہ رہا ہے اور میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بالتخصیص ہر قسم کی کتابوں کا مطالعہ نہایت ذوق و شوق سے کرتا رہا ہوں۔ اس میں فلسفہ سے لیکر جنسیات تک اور ادبیات سے لیکر مذہبیات تک ہر طرح کی کتابیں شامل ہیں البتہ پڑھنے کی نسبت لکھنے کی جانب بہت کم مائل رہا۔

شعر و شاعری کی طرف میرا رجحان یوں تو بچپن سے تھا۔ لیکن درمیان میں ع "نہیں آتی جو ان کی یاد برسوں تک نہیں آتی" کے مصداق تخلیقی شعر کی طرف بے توجہی برتتا رہا اور اسی رُک رُک کر شعر کہنے کے عمل کا نتیجہ ہے کہ زیر نظر مجموعہ کلام میں آپ کو میرے شعری ارتقا کے تعین میں دقت محسوس ہوگی۔

شاید میرا یہ مجموعہ ابھی منصۂ شہود پر نہ آتا اگر میرا عزیز شاگرد رشید کاشپوری میرے کلام کے منتشر اوراق کو کافی محنت کر کے منضبط نہ کرتا۔ پھر بھی اس میں شامل کلام تخلیقی تسلسل کے ساتھ مرتب نہیں ہو سکا ہے کیونکہ ایسا کرنا مجھ جیسے تساہل پسند انسان کے بس کا روگ نہیں جیسا کہ میں نے ابتدا میں بیان کیا کہ یہ مجموعہ کم و بیش گیارہ سال کی شاعری کا انتخاب ہے۔ انتخاب بہر حال انتخاب ہی ہے جس میں کچھ اچھی چیزیں شامل ہونے سے رہ گئی ہونگی اور بعض ناقابل قبول چیزیں شامل ہو چکی ہونگی۔ میں کسی بھی نیک مشورے کا خیر مقدم کروں گا اور قارئین حضرات سے امید ہے کہ وہ اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں گے تاکہ میں آئندہ ان سے دامن کش ہو جاؤں۔

خیابان کی ترتیب و طباعت کے سلسلے میں محترم نشاط انصاری اور جناب محمد احسن احسن نے اپنے بیش قیمت مشوروں سے میری مدد فرمائی اس کے لئے ان دونوں دوستوں کا شکریہ بجا لاتا ہوں۔

دلنہ۔ بارہ مولہ
یکم جولائی ۱۹۷۹ء

قاضی ھلال دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# متوازی خطوط

میں کہ افسردہ و ناشاد و ستم دیدہ ہوں
میں وہ تارا کہ گرا رات فلک سے یکسر
قطرۂ اشک کسی صحرا سے ٹپک جائے کوئی
تم کہ جس راہ سے گذرو تو بہار آ جائے
کہکشاں جھک کے قدم چوم لیا کرتی ہے
کتنے ہی گوہر نایاب نچھاور تم پر
میں کہ گل کھلنے نہ پائے تھے قفس میں پہنچا
دن تو رو رو کے گذارا اور جب رات آئی
ہم صفیروں کی جگہ بوم کی آئی آواز
تم ببولوں کو گلابوں کی قبائیں بخشو
دن سمن زاروں میں شب طرب و تبسم میں جائیں
لمحہ لمحہ وہ خوشی دکھ کا تصور بھی نہ ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہاں سمندر کی بلا خیز فضیں موجیں پھر بھی
میری کشتی نے بھی طوفانوں سے ٹکر لی ہے
عینِ گرداب میں پتوار اگر ٹوٹ گئی

تم کہ موجوں نے کبھی راہ نہ روکی ہرگز
اور اگر اٹھا بھی طوفان سلامت گذرا
یہی کشتی تھی کہ لے آئی کنارے پہ تمہیں

ایک بھی ہاتھ نہ اٹھا کہ دعائیں دے مجھے
ساز جو ہاتھ لگا راگ الاپے غم کے
غم بہ دل، مہر بہ لب، خون بہ مژہ ہوں یارو
کوئی اس غم کو خوشی سے نہ خمیدہ کرے

تم کہ جس دل کو ستاؤ وہ دعائیں دے تمہیں
جس جگہ جاؤ طرب زار بنے وہ محفل
گل بدن، نغمہ لب، عشرتِ دنیا بکنار
ہو مبارک تمہیں ایسی ہی خوشی بے خم و پیچ

بے کھٹک چلتے رہو ہم کو نہیں ملنا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## محبت کی.....

مری جان میں محبت چاہتا ہوں
تری خلوت میں جلوت چاہتا ہوں
یہی جنت ہے جنت چاہتا ہوں
محبت کی، محبت چاہتا ہوں

لٹا دونگا جوانی کا خزانہ
نہیں پرواہ جو دشمن ہو زمانہ
لکھوں گا خونِ دل سے یہ فسانا
محبت کی، محبت چاہتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مچلتے ہیں ہزاروں دل میں ارمان
تری یادوں کی شمعیں ہیں فروزاں
تصور میں تم ہی ہو جلوہ ساماں
محبت کی، محبت چاہتا ہوں

دلوں کے فاصلے اب کم بھی کر دو
تقاضائے محبت کو سمجھ لو
نہیں شایاں غرورِ حسن تم کو
محبت کی، محبت چاہتا ہوں

تری یہ لاابالی اللہ اللہ
مقام ناز عالی اللہ اللہ
مرا شوق مثالی اللہ اللہ
محبت کی، محبت چاہتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



# وادیٔ سانکو[1]

سرزمینِ خطۂ لداخ کی تو آبرو
وادیٔ شاداب ہے تو حاصلِ صد رنگ و بو
برلبِ دریائے سورو حسنِ فطرت چار سو
شاعرِ افسردہ خاطر کیلئے ذوقِ نمو

وادیٔ سانکو ترے رنگین نظاروں کو سلام
گلشنوں کو سبزہ زاروں کو ہساروں کو سلام

---

[1] سانکو ضلع لداخ کی ایک حسین وادی ہے۔ یہ کرگل سے جنوب کی طرف اڑتالیس کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ذرّے ذرّے میں یہاں سرمایۂ امن و سکون
نے کوئی ہنگامہ خیزی نے غمِ دنیائے دوں
واہ یہ رنگین فضا لیکن مرا سوزِ دروں
کس قدر تڑپا رہا ہے کیا کہوں کس سے کہوں

وادیٔ سانکو ترے اعجازِ مرہم کو سلام
تجھ سے چارہ ساز کو اور تجھ سے ہمدم کو سلام

یہ قد آور کوہ ہر سو نخلیں تنبو کے گرد
جیسے پہرے دار ہوں اک ملکۂ مہرو کے گرد
کوئی البیلی دوشیزہ سبزۂ خودرو کے گرد
کر رہی ہے اٹھکیلیاں جیسے صبا خوشبو کے گرد

وادیٔ سانکو ترے اس حسنِ سادہ کو سلام
اور تیری مستیٔ بے جام و بادہ کو سلام

ہر طرف پھولوں کی خوشبو موج میں آئی بہار
سرخ، نیلے، چمپئی کچھ گل یہاں کچھ گلعذار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وہ شبابِ پُرفتن ہر سو قطار اندر قطار
اور کوئی مستِ عرفاں زاہدِ شب زندہ دار

وادیٔ سانکو ترے بانکے جوانوں کو سلام
زہد و تقویٰ سے جو پُر ہیں ان اذانوں کو سلام

غم کے اندیشے نہیں پروائے عشرت بھی نہیں
تجھ پہ قربان شہر ہائے پُر طرب اور دلنشیں
خاک کے ذرّے یہاں کے رشکِ صد تاج و نگیں
یہ سکون پرور فضا جنت میں بھی ممکن نہیں

وادیٔ سانکو معطر تیرے گلشن کو سلام
جانفزا حسنِ چمن لمحاتِ روشن کو سلام

ہاں ابھی تہذیبِ حاضر سے نہیں تو آشنا
وارثِ اسلاف ہے تو کم نہیں یہ مرتبا
پنجتن کی حق پرستی تجھ میں دیکھی برملا
یہ توکل یہ قناعت لگ رہا ہے خواب سا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وادیٔ سانکوترے مذہب پرستوں کو سلام
حق شناسوں کو مئے الفت کے مستوں کو سلام

یہ نہ میرے گھر اگر ہیں خالی برقی نور سے
کم نہیں ہرگز مگر یہ جلوہ گاہِ طور سے
نورِ ایمانی نظر آتا ہے پیہم ہیں دور سے
پیش آتے ہیں محبت سے ہر اک مہجور سے

وادیٔ سانکوترے روشن ضمیروں کو سلام
ان بظاہر مفلسوں دل کے امیروں کو سلام

تیری حالت کا مگر آتا ہے رہ رہ کر خیال
دعوئ منصوبہ بندی اور پھر تیرا یہ حال
دیکھنا تو درکنار سننا بھی جس کا ہے محال
کچھ نہ کہنے پر بھی لیکن یہ تو کہہ دیگا ہلال

وادیٔ سانکوترے اربابِ غیرت کو سلام
مفلسی پر خندہ زن تیری حکومت کو سلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# میرا وطن

ارضِ گل و یاسمن کشمیر ہے
زندہ دلوں کا وطن کشمیر ہے
ثانیٔ باغِ عدن کشمیر ہے
مخزنِ ہر علم و فن کشمیر ہے
بلبلیں ہم ہیں ہم ہیں ~~بلبلیں اور~~ چمن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

ہر چمن اس کے تقدّس کی دلیل
ہر ندی اس کی مثالِ سلسبیل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



۲۰ آبِ تازہ

آبِ حیوان سے بھری ہر ایک جھیل
رودِ جہلم کم نہیں از رودِ نیل
گل عذار و گل بدن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

گود میں ہے اک چمن کوہسار کے
اور کنول زینت ہیں اس گلزار کے
پھول قاتل ہیں یہاں ہر خار کے
کیا مزے ہیں دیدۂ بیدار کے
ظالموں پر تیغ زن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

یہ وطن آزاد کا، مہجور کا
یہ چمن ہے میر کا، اک حور کا
ہے صمد موسےٰ اسی کے طور کا
للہ کو عرفاں ہے اس کے نور کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


جان نورالدین ؒ تن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

اللہ اللہ خُلد کی یہ سرزمین
خاک اس کی بہتر از لعل و نگین
خطۂ اُنس و محبت بالیقین
حرفِ نفرت یاں کوئی سُنتا نہیں
اُلفتوں کی اُنجمن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

یہ سبق دیتا رہا ایمان کا
بول بالا ہے یہاں عرفان کا
یاں نمونہ ہر بشر انسان کا
دہر ہے قائل اسی احسان کا
واقعی دارالامن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کون کرلے زیر کس کا حوصلا
یہ دبانے پر اُبھرتا ہی رہا
دوستوں کے واسطے بادِ صبا
دشمنوں کے حق میں پیغامِ قضا

اک مچلتا بانکپن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

اتنی تعریفیں بجا لیکن ہلالؔ
اس کی قسمت پر ہوا اکثر ملال
جبر جبر اب بھی کر رہا ہے پائمال
یہ ستم اور اس کی ہمّت بے مثال

اپنے سر باندھے کفن کشمیر ہے
یہ وطن میرا وطن کشمیر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## مشورہ

اب مرا انتظار مت کرنا

گردشِ روزگار کے ہاتھوں
شوق کی راہ گذر ہی چھوٹ گئی

ناو ساحل تک آتے آتے ہی
موجِ طوفان اثر نے آ گھیری

آنکھ اب وقفِ انتظار نہیں
دل کو یارا نہیں اُمیدوں کا
اب قدم مضمحل ہیں تھک کر چور
مرتبہ خوار ہوں میں نصیبوں کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


اب لب بام آفتاب ہوں میں
دل کا مہتاب تم نہ گہنانا
میں نے بھی انتظار چھوڑ دیا
بھول کر تم بھی دل کو بہلانا

چاندراتیں تری نگاہوں میں
خواب بن کر سنور رہی ہونگی
جب بنا اک جہاں بسانے پر
ہم نے تسکینِ زیست پائی تھی

غم کا اب دل کو غم نہیں کوئی
اب خوشی کا بھی کوئی ہوش نہیں
زندگی ہے کہ موت اے ہمدم
جذبہ کوئی نہیں ہے جوش نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بھول جا تیرا کوئی خواہاں تھا
بھول تم نے کسی کو چاہا تھا
یوں سمجھ خواب تھا یہ بے تعبیر
ایک دن دوپہر کو دیکھا تھا

اے مری زندگی تری خاطر
کشتِ حسرت کی آبیاری کی
تیرہ و تار رہ گذاروں کو
اشکِ خونیں سے روشنی بخشی

ہر قدم حسرتیں ہوئیں پامال
اور تاریک تر ہوئیں راہیں
میں نہیں لاش ہے شکستوں کی
لاش ہے یہ سمیٹ لے نہ نہیں

انتظار اب فضول ہے تیرا
اب مرا انتظار مت کرنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



# بہار اور میں

بہار ہی بہار ہے　　گلوں پہ اک نکھار ہے
وہ فرشِ سبزہ زار ہے　　دلوں کو بھی قرار ہے
کہیں فسردگی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

خزاں کے دن گذر گئے　　خوشی کے جام بھر گئے
چمن چمن سنور گئے　　جہاں گئے جدھر گئے
خیالِ برہمی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وہ دوستوں کے قہقہے یہ بلبلوں کے چہچہے
یہ سبزہ زار لہلہے! وہ آبشار کیا نہ ہے

غموں کی چھاؤں بھی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

یہ محفلیں سرور کی وہ بزم رنگ و نور کی
اڑان وہ طیور کی یہ رقص گاہ حور کی

خوشی کی کچھ کمی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

وہ بادلوں کے کارواں یہ شعلہ خیز بجلیاں
رواں ہیں سوئے گلستاں دو شیرگانِ نغمہ خواں

فقط یہ نغمگی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

فرازِ کوہ کی ندی بجائے سازِ سرمدی
جو سیدھ وہ بن گئی چٹان وہ اکھاڑ دی،

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


رواں ہوئی رُکی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

یہ شوخیاں شباب کی وہ صورتیں گلاب کی
رُتیں شراب ناب کی گناہِ بے حساب کی
غموں کی یہ گھڑی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

یہ موسمِ گل و سمن غموں کی دل میں اک چبھن
ھلاں تیرا فکر و فن رہینِ صد غم و محن
یہ کوئی زندگی نہیں
مگر مجھے خوشی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



# تضمین

یہ نہ سوچا کہ ابتدا کیا ہے — یہ نہ جانا کہ انتہا کیا ہے
مذہبِ عشق میں روا کیا ہے — "دل نادان تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے"

بزم میں اُنکی آئے پہلی بار — حرفِ مطلب نہ کر سکے اظہار
اپنا اصرار اور وہ انکار — "ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے"

سچے عاشق کی شان رکھتے ہیں — دل میں تیرا نشان رکھتے ہیں
جان دینے کو جان رکھتے ہیں — "ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں
[illegible] پوچھو کہ مدعا کیا ہے"

دل جو توڑا ہے جوڑنا ہوگا — حشر میں تیرا فیصلا ہوگا
وہی بھرنا ہے جو کیا ہوگا — "ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے"

ساغر و مل کہاں سے آئے ہیں — ساز و بلبل کہاں سے آئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیچ و کاکل کہاں سے آئے ہیں "سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز اور ہوا کیا ہے"

جان سے تم کو پیار کرتا ہوں صدقے تم پہ بہار کرتا ہوں
عہدیہ بار بار کرتا ہوں "جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانا دعا کیا ہے"

یہ جہاں یہ فضائے لامحدود انجم و مہر و ماہ شش رخ کبود
کیا کہا؟ سب ہے بود بے بود "جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے"

ناز ساماں و ناز نیں کیوں ہے خود ہی جھکتی مری جبیں کیوں ہے
میری مسجود یہ زمیں کیوں ہے "شکن زلف عنبریں کیوں ہے
نگہ چشم سرمہ سا کیا ہے"

خستہ دل بھی ہے اور حزیں غالب درد کا شریک اور تیں غالب
کوئی حسرت کا ہے کہیں غالب "ہم نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے"

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## سحر ہونے تک

شبِ فرقت میں تیری یاد خنجر کی کسک بن کر
چبھی دل میں
جھڑی اک آنسوؤں کی لگ گئی
خیالوں نے دیئے روشن کئے تیری اُمیدوں کے
ادھر پیہم خوف سناٹا یہ ہیبتناک تنہائی
دیئے آخر جلیں کب تک
سیاہی شب کی چھائے گی
بڑی مدت سے جو محفل سجائی ہے خیالوں کی
بکھر جائے گی، اُجڑے گی
بہت افسوس ہے، افسوس ہے، لیکن
نہ تو آئی نہ آئے گی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# خطۂ اوڑی

تیرے کوہستان ہیں صدرشک لالہ زار سُن
تیرے سنگریزے ہیں قیمت میں دُرِ شہوار سُن
تیرے غازی ملک و ملت کے سپہ سالار سُن
تیری عصمت کے محافظ ہیں ترے کہسار سُن
خطۂ اوڑی چمن زارِ شجاعت مرحبا

تیری چٹانیں ہیں بے شک معدن لعل و گہر
تیرے پتھر ہیں گراں از تودہ ہائے سیم و زر
جنگلوں میں یہ تیرے مستور کن اونچے شجر
دعوتِ نظارہ دیتے ہیں بلا خوف خطر
خطۂ اوڑی مرے خوابوں کی جنت مرحبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مدتوں تیری زمین تھی عرصۂ کرب و بلا
تیرے حالِ زار کا برسوں کوئی پرساں نہ تھا
تجھ کو اپنوں اور پرایوں نے کبھی پوچھا نہ تھا
تو ہدف بنتا رہا ہر ظلم کا، ہر جور کا
خط اوڑی تری یہ استقامت مرحبا

تیرے فرزندوں نے جھیلے ہیں ہزاروں درد و غم
جانبِ منزل بڑھے لیکن بصد جاہ و حشم
جہدِ پیہم کا نتیجہ ہو گیا آخر بہم
کاوشیں انکی ہیں اور اللہ کا فضل و کرم
خط اوڑی سزاوارِ فضیلت مرحبا

برق بن کر ظلم کے خرمن کو خاکستر کیا
جابروں پر وار پھر بے تیغ و بے خنجر کیا
مرحلہ پھر فتح کا اس طور تو نے سر کیا
دیکھنے والوں کو حیرت نے تری ششدر کیا
خط اوڑی تری صبحِ مسرت مرحبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By: eGangotri


خواب سے یوں جاگ اُٹھے ہیں تیرے شیراز
کس کی ہمت ہے بھر کرے گا دوبارہ زیراب
گیدڑوں کو چال چلنے میں ہوئی ہے دیراب
یاں کسی شداد و فرعون کی نہیں ہے خیراب
خطۂ اوڑی یہ تیرے اہلِ غیرت مرحبا

کامرانی کی فقط یہ ابتدا ہے دوستو
سوچ کر چلنا ہے چل کر سوچنا ہے دوستو
بڑھتے ہی جاؤ کہ منزل تھامنا ہے دوستو
پھر یقیناً سب کو کہنا پڑیگا دوستو
خطۂ اوڑی کہ ہے شہکارِ فطرت مرحبا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## فریب

تم نے نقلی مال منگایا
دلکش سے لیبل لگوائے
شے تھی اک کمزور بھاری سی
لیبل تھا خوش رنگ اور دلکش
شاپ کے دروازے پر خوب نمایاں سے گوشے میں
لٹکا کر اس لیبل کی رنگیں اور دلکش
تصویر کو تم نے
ہر راہگیر کو اپنی دکان کی جانب کھینچا
آنے جانے والے کا دل موہ لیا ہے اس لیبل نے
لیبل پر نظریں ٹک جاتی ہیں
لیکن گاہک ہو کہ مسافر
اندر اس شے کی اصل کو اس نے کب دیکھا ہے
میرا تبسم لیبل ہے میرے ہی دل کا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By éGangotri


# لیڈر کی دعا

خدایا میری لیڈری یوں نبھانا
کہ اس قوم کو نیند سے مت جگانا

اگر جاگنے پر کہیں آ گئے بھی
مری لوریوں سے انہیں پھر سلانا

الٰہی غریبوں کی آواز سن کر
مرے دل میں انصاف ذرہ نہ آنا

نہ ہو مجھ کو فرصت سنوں بے بسوں کی
مرا کام ہو اپنی ہی بس سنانا

کہیں کوئی مظلوم روئے تو سمجھوں
کہ یہ راگ پنچم میں گاتا ہے گانا

رہیں لوگ بے کار، بے گھر، گداگر
مگر ہو مجھے کار، بنگلہ، خزانا

جہنم میں جائیں غریبوں کے ایم ایل اے
محل ہوں فلک بوس مجھ کو میسر

مریں لوگ بھوکوں تو پروا نہیں کچھ
مجھے ہو چکن، سوپ، صبح و شبانا

یہ مفلس لنگوٹے میں ٹھٹھریں کہ تڑپیں
مرے سوٹ فیشن میں ہوں عاشقانا

میں کرسی کا عالب، وزارت کا عاشق
اسی پر جلانا اسی پر مٹانا

مری آخری آرزو بھی یہی ہے
کہ دوزخ میں بھی مجھ کو لیڈر بنانا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# ترانۂ جاوید

رونق جہاں بھر کی مٹتے ہوئے چلو
نقشہ تباہیوں کا بٹھاتے ہوئے چلو
جمہوریت کے نام پر جتنا بھی ہو سکے
ظلم و ستم عوام پہ ڈھاتے ہوئے چلو
ٹیکسوں کے نام پر کبھی بچت کے نام پر
سونے کے ڈھیر گھر میں لگاتے ہوئے چلو
موج صبا میں تلخ دھوئیں سے مشین کے
افسردہ خاطری کو بڑھاتے ہوئے چلو
پیٹ کر و امن کا ڈھنڈورا یہاں وہاں
سب کو اجل کی نیند سلاتے ہوئے چلو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


قاتل بنو کہ موت کے پیغام بر بنو
لب پر دم مسیح سجائے ہوئے چلو
کشکول میں جو دھشنا حاصل کہیں سے ہو
بن کر "بڑے" بموں پہ اڑاتے ہوئے چلو
خود بے دھڑک جماؤ تسلط جو ہو سکے
اوروں کو درس نیک دلاتے ہوئے چلو
لیڈر بنو تو میر و دبا نا بھی سیکھ لو
رستے چلو تو دھول اڑاتے ہوئے چلو
خنجر کسی کے دل پہ چلے غم نہیں ہاں
نغمے صداقتوں کے سناتے ہوئے چلو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


## "... چند حسینوں کے خطوط"

ہمیں بھی ملے ہیں حسینوں کے خط
وہ خورشید وش، مہ جبینوں کے خط

وہ نازک بدن نازنینوں کے خط
ادائیں لئے با قرینوں کے خط

بنے آخرش زخم پیہم وہ خط
کہ ہیں آج تک میرے ہمدم وہ خط

محبت کی پینگیں بڑھاتے وہ خط
قیامت مرے دل پہ ڈھاتے وہ خط
رلاتے کبھی اور بہلاتے وہ خط
مگر پھر بھی دل کو رجھاتے وہ خط

وہ خط زندگی کی لطافت لئے
وہ خط سینکڑوں عیش و راحت لئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


لئے دھمکیاں خودکشی کے وہ خط
کبھی توڑنے والے وعدے وہ خط
کئے تر بدن کے لہو سے وہ خط
کہیں گرم آنسو سے بھیگے وہ خط

وہ خط ہم کو پہروں رُلایا کئے
وہ خط دیکھ ہم تلملایا کئے

وہ پیغامبر یاس و حسرت کے خط
وہ رہزن بنے امن و راحت کے خط
محبت میں انکی خیانت کے خط
وہ انکار لیکر ندامت کے خط

وہ خط جن میں تھا زہر قاتل بھرا
وہ خط توڑ بیٹھے مرا آسرا

وہ اظہار مہر و محبت کے خط
کسی مرض پر وہ عیادت کے خط
لکھے ایک ایک ماہ طلعت کے خط
وہ الفاظ رنگیں نزاکت کے خط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



لئے دائمی عافیت کی دُعا
کریں مرض تازیست لیکن عطا

ہلال اب جوانی کی شام آ گئی
شب تار کی تیرگی چھا گئی
گئے دن کہ تحریر خط بھا گئی
کئی روز یونہی جو بہلا گئی
چلو پھینکدو اب بُھلا لو وہ خط
جوانی کے کھاتے میں ڈالو وہ خط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# تلاش

کچھ سنگلاخ چٹانیں حائل
تاریکی کالی ناگن سی
لہولہان تھے آبلہ پا ہم
لیکن سوچ سمجھ کر رستے میں چلتے تھے
چلتے تھے تو مل کر چلتے تھے
منزل کی جانب کونے کھدرے جھانک کے ہر پل قدم ملا کر
بڑھتے جاتے
پر یہ تابش اور تمازت جب سے پھیلی
آنکھیں چکا چوند ہوتی ہیں
راہ سے اکثر بھٹک گئے ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


آج بھی میں خورشید درخشاں کی تیزی میں
ساتھ اسی ہمراہ کے نکلا
جو صدیوں سے ہر تاریکی ہر مشکل میں
میرا ساتھی میرا ہمدم اور مرا ہمراز رہا ہے
لیکن نورانی کرنوں نے راہزنی کی
سورج جب نصف النہار پہ پہنچا
کچھ لمحوں کا کھیل تھا ایسا
میرا ساتھی مجھ سے بچھڑا
یہ اطلاع عام ہے لوگو
تم کو ملے تو مجھ سے کہنا۔ بس اسکی پہچان یہی ہے
وہ ہر لمحے دبی زبان میں دہراتا ہے
"میرا نام انسان ہے، میں انسان ہوں لوگو"

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# انجام

موسمِ برسات میں چھائی گھٹا گھنگھور سی
چند لمحوں میں پھواریں اور پھر بارش کا زور
ایک ریلا بن کے ندی وہ فرازِ کوہ سے
پیچ و خم کھاتے ہوئے بہنے لگی
کوہساروں، چوٹیوں سے شور و غل کرتے ہوئے
کچھ تناور دیوداروں دیو قامت پتھروں کو زیر کر کے
راستے پر اور کبھی اپنے نئے رستے چُنے
بھول کر آغاز کو بہتی رہی اور نہ کچھ انجام کا آیا خیال
جھاگ پٹکاتی ہوئی دیوانہ وار
کھیتیوں کو لالہ زاروں کو نگلتی ہی چلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



راستے میں کچھ پرانی ندیوں نے ساتھ چلنے کو کہا
کوہ سے آئی ندی مستانہ یوں بہتی رہی
مست ہاتھی کی طرح چنگھاڑتی آگے بڑھی
یک بیک آگے بیکراں دریا کا ساحل آگیا
دیکھتے ہی یاسیت ندی کے دل پر چھاگئی
اب نشیبوں سے فرازِ کوہ پر جانے لگی
اُف یہ ناممکن تھا ناممکن بھلا ممکن کہاں
سوچتی تھی پر قدم دریا کی جانب تھے رواں
دم زدن میں اژدرِ دریا ندی کو کھا گیا
چند لمحوں میں تماشہ یوں ہوا
دھاڑتی ندی کی مستی تھم گئی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# انجام

موسمِ برسات میں چھائی گھٹا گھنگھور سی
چند لمحوں میں پھواریں اور پھر بارش کا زور
ایک ریلا بن کے ندی وہ فرازِ کوہ سے
پیچ و خم کھاتے ہوئے بہنے لگی
کوہساروں، چوٹیوں سے شور و غل کرتے ہوئے
کچھ تناور دیوداروں دیو قامت پتھروں کو زیر کر کے
راستے پر اور کبھی اپنے نئے رستے چُنے
بھول کر آغاز کو بہتی رہی اور نہ کچھ انجام کا آیا خیال
جھاگ پٹکاتی ہوئی دیوانہ وار
کھیتیوں کو نالہ زاروں کو نگلتی ہی چلی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



راستے میں کچھ پرانی ندیوں نے ساتھ چلنے کو کہا
کوہ سے آئی ندی مستانہ یوں بہتی رہی
مست ہاتھی کی طرح چنگھاڑتی آگے بڑھی
یک بیک اک بیکراں دریا کا ساحل آگیا
دیکھتے ہی یاسیت ندی کے دل پر چھا گئی
اب نشیبوں سے فرازِ کوہ پر جانے لگی
اُف یہ ناممکن تھا ناممکن بھلا ممکن کہاں
سوچتی تھی پر قدم دریا کی جانب تھے رواں
دم زدن میں اژدرِ دریا ندی کو کھا گیا
چند لمحوں میں تماشہ یوں ہوا
دھاڑتی ندی کی مستی تھم گئی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## دوہے

شیتل من تھا برہ کی اگنی لاگی ایسی رات
پو پھوٹے تک حال بنا وہ راکھ نے کھائی مات

سجن تھے ایسے بیچ بھنور میں لاکر چھوڑا ہاتھ
تٹ پر آنا لاگے مشکل لہریں نا دیں ساتھ

سُندر کومل دیوی اک اک جگ میں ایسی جاتی
حلوائی کے ہر پکوان پہ جوں بالک للچاتے

دھرم کے رکھشک ڈال گئے ہیں دل پر ایسی چھاپ
میں جگت کلیان کا کیسے کرپاؤں گا جاپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



گیانی
گیانیوں کے اگیان نے ایسی بھڑکائی ہے آگ
دھرتی کی اتھڑناری کا آنچل گیا سہاگ

چڑھتا سورج یوون آیا لیکر اک وشواس
پل پل دن کے ڈھلتے یارو "ٹوٹن لاگی آس"

رُت آتے رُت جاتے کتنے برس گئے یوں بیت
ڈھونڈے سے بھی مل نہ سکیاں کوئی سچا میت

کہنے کو تو سب کہتے ہیں سچی بات ہلال
سچائی کا سب سے زیادہ دھرتی پر ہے کال

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# شاخِ گل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


# شاخِ گل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



میں نے اُن کا شباب دیکھا ہے
ہوش میں ایک خواب دیکھا ہے

کتنی راتوں میں تجھ کو بھی زاہد
غرقِ رقص و رباب دیکھا ہے

لمحہ لمحہ سکوں کو ترسا ہوں
لحظ لحظ خراب دیکھا ہے

خوف کیا ہو کسی تغیّر کا
میں نے وہ انقلاب دیکھا ہے

بے دھڑک یوں گناہ کرتا ہوں
جیسے روزِ حساب دیکھا ہے

جب بھی دیکھا ہلال کو ہم نے
غرقِ صد اضطراب دیکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


کیا کرے کوئی عرضِ ہنر دوستو
کاش ہوتا کوئی دیدہ ور دوستو
ہو خدارا ادھر بھی نظر دوستو
دل جلوں کی بھی لینا خبر دوستو
عشق ہی ہے علاجِ غمِ دو جہاں
کاش ہوتی تمہیں بھی خبر دوستو
موسمِ گل بھی ہے اور ہے ابر بھی
ایک ساغر بڑھانا اِدھر دوستو
نیکیاں بھی گنو جانے والے کی اب
عیب ڈھونڈا کئے عمر بھر دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آو بسائیں دلکش رات
بھولیں بھول کے ہم سارے خدشات

جشنِ طرب ہے ان کے لئے
درد و الم اپنی سوغات

کتنا ارزاں سمجھے صنم
دورِ جوانی کو ہیہات

جن پہ بھروسہ تھا اپنا
وہی لگائے بیٹھے گھات

دوست نما سب دشمن تھے
جو کرتے تھے میٹھی بات

چہرے تو سب روشن ہیں
دل اکثر بحرِ ظلمات

رات کٹی میخانے میں
یا گذری تاروں کے سات

کیسے نبھے اوروں سے ہلال
سب سے الگ ہے اپنی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کر گئیں بے قرار کچھ باتیں
رہ گئیں یادگار کچھ باتیں

مجھ کو قند و نبات لگتی ہیں
ان کی ناخوشگوار کچھ باتیں

پھول ہوتی نہیں کبھی اے دوست
ہوتی ہیں نوکِ خار کچھ باتیں

جن کے سلجھے دماغ ہیں وہ بھی
کرتے ہیں پیچدار کچھ باتیں

وقت ناسازگار ہو پھر بھی
ہوتی ہیں سازگار کچھ باتیں

گل بداماں بنا گئی ہیں زلیست
اُن کی باغ و بہار کچھ باتیں

گریہ ساماں ہلال ہوتی تھیں
آپ کی نغمہ بار کچھ باتیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

عجب اک سرخوشی ہے اور میں ہوں
بلا کی بے خودی ہے اور میں ہوں

ستارے کارواں در کارواں تھمیں
مری تنہا روی ہے اور میں ہوں

مبارک آپ کو ہوش و خرد ہو
مری وارفتگی ہے اور میں ہوں

جسے ہے دیکھ کر دنیا کی حیرت
وہ طرزِ عاشقی ہے اور میں ہوں

جہاں کے آئینہ خانے ہیں، یارب!
تری جلوہ گری ہے اور میں ہوں

ہلال اپنوں نہ بیگانوں سے مطلب
یہ دنیا اجنبی ہے اور میں ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وہ ہم سے برملا اب کیا ملیں گے
عدو کے ساتھ وہ بھی جا ملیں گے
ستارے بھی کبھی ملنے تھے مُشکل
مگر اب چاند زیرِ پا ملیں گے
یہ قحطِ آدمیّت اُف قیامت
جہاں میں آدمی صدہا ملیں گے
میری قسمت میں لکھا ہے اندھیرا
دلِ ناداں اُجالے کیا ملیں گے
یہ سچ ہے پھر بہار آئی ہوئی ہے
بہارِ رفتہ کے گُل کیا ملیں گے
فریبِ دوستی کھایا جنہوں نے
وہ کھُل کر پھر کسی سے کیا ملیں گے
بہار آ کر نہ جائے گی کبھی پھر
ہلالؔ ایسے میں وہ جو آ ملیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



نغمۂ عیش سُناؤ کہ بہار آئی ہے
آملو پھول کھلاؤ کہ بہار آئی ہے

چاندنی مہکی وہ بادل نے سمیٹا پردہ
زُلف کو رُخ سے ہٹاؤ کہ بہار آئی ہے

ہم نے کیا کیا نہ ستم دورِ خزاں میں جھیلے
دوستو بھول بھی جاؤ کہ بہار آئی ہے

تشنگی حد سے گذر جائے تو مشکل ہوگی
جام پر جام پلاؤ کہ بہار آئی ہے

گل بدن رشکِ بہاراں ہو زمانے کیلئے
اَب تو آغوش میں آؤ کہ بہار آئی ہے

غم کی مسموم ہواؤں کے دن بیت گئے
اب ہلالؔ ہوش میں آؤ کہ بہار آئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


شورشِ دنیا راس نہ آئی تنہائی سے پیار کیا
چند خیالوں کی محفل میں خوب سجی اپنی دنیا

پھولوں کی جب خوشبو پھیلی عالم سب رنگین ہوا
ٹیس اٹھی زخموں کی دل میں کانٹوں نے دامن تھام لیا

چاند ستارے بھی ہیں روشن سورج بھی ہے ضو افگن
پھر بھی کیوں ہر شخص اندھیرے میں ڈھونڈے ہے یوں ستا

درد والم کے ماروں پر اے چارہ گرو کچھ رحم کرو
آنسو پونچھو کیا ہوتا ہے مرہم کرلو زخموں کا

لفظوں کی متعفن لاشیں ہر جانب بے گور و کفن
مہر و وفا کی باتیں سب افسانے افسانوں کا کیا

یخ بستہ سے جذبے کچھ اور افسردہ ارمان کئی
یہی ہلال ہے اپنی پونجی یہی ہے اپنا سرمایہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


اے دل ان کو یاد نہ کر
خود کو یوں ناشاد نہ کر

تیری جوانی کیا کم ہے
اور ستم ایجاد نہ کر

پیماں کی توہین نہ ہو
اپنے وعدے یاد نہ کر

عشق کے عنوان کب بدلے
دیر و حرم ایجاد نہ کر

چہرے سب کے دلکش ہیں
دل پر ان کو صاد نہ کر

کس کی ہمت پہنائے
طوق و سلاسل یاد نہ کر

عہدِ شباب ہلال اپنا
رو رو کر برباد نہ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اے ستم ایجاد تیرا شکریہ
اور کر بیداد تیرا شکریہ

تجھ سے پہلے راہ ہستی تیرہ تھی
نور کے شہزاد تیرا شکریہ

اب غم و آلام کا خوگر ہے دل
مائل بیداد تیرا شکریہ

شادمانی بخش دی تو نے مجھے
اے دلِ ناشاد تیرا شکریہ

وہ تبسم، وہ خوشی، وہ سرخوشی
اب کہاں ہے یاد تیرا شکریہ

اے تصور تیرے صدقے جائیے
اب بھی ہیں وہ یاد تیرا شکریہ

لب پہ ہے اپنے ہلال اب بھی یہی
اے ستم ایجاد تیرا شکریہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


غم کو دنیا سے مٹائیں یارو
نغمۂ عیش سنائیں یارو

اپنا قسمت نے اُڑایا ہے مذاق
ہم ہنسی اسکی اُڑائیں یارو

بے خودی ایک علاج غم ہے
جام گردش میں تو لائیں یارو

دیکھنا چاہیں جو غم کی تصویر
وہ مجھے دیکھ لیں آئیں یارو

ہم انہیں بھولیں یہ ناممکن ہے
وہ ہمیں بھول ہی جائیں یارو

ضبط غم کی کوئی حد ہوتی ہے
یونہی دم نہ توڑ نہ جائیں یارو

پیچ قسمت کے سنور جائیں گے
وہ جو زلفوں کو بنائیں یارو

اُن کے شعروں میں ہو کیا سوز و گداز
چوٹ دل پر جو نہ کھائیں یارو

کچھ تو گلشن میں چراغاں کر دیں
آشیاں اپنا جلائیں یارو

شام غم شام غزل بن جائے
خواب بن کر وہ جو آئیں یارو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



غم سے کیا گھبرائیں دوست
چاہے ہم مر جائیں دوست

حرفِ وفا اپنا ایمان
جب کہنے پر آئیں دوست

ناز اُٹھائے ہیں جن کے
خار وہ ہم سے کھائیں دوست

گلشن میں جب مہکیں پھول
کانٹے خون بہائیں دوست

ہم جواہلِ جنوں ٹھہرے
ہم کو کیا سمجھائیں دوست

زاہد بعد میں بحث کریں
پہلے کچھ پی آئیں دوست

ہر چہرہ غمگین ہو جب
ہم ہی کیسے مسکائیں دوست

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



یاں تو سب بیگانے ہیں
کس کو حال سنائیں دوست

لطف و مروت، جور و ستم
اک دل لاکھ بلائیں دوست

کس کو جانیں اپنا ہلال!
ہم کس پر اترائیں دوست

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


یہ شب خیزی مقدر ہے ہمارا
ستارو ساتھ مت چھوڑو خدارا

شفق خونیں کہانی لکھ رہا ہے
بھرم کھلنے کو انسان ہے تمہارا

کہاں یہ ہاتھ پاؤں مارتے ہیں
ادھر تم ہو اُدھر پانی کا دھارا

گذرتا وقت ہے دریا کی مانند
گیا تو پھر نہیں ملتا دوبارا

ہلال یہ چند روزہ زندگی ہے
نہ یوں ضائع کرو اس کو خدارا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

اب بھی وقت ہے آؤ نا اب زیادہ تڑپاؤ نا
خالی جام نہ دو پیارے تلچھٹ ہی پلاؤ نا
رات اور اتنی دلکش رات ایسے میں آجاؤ نا
دیوانے فرزانے ہیں اہلِ خرد اترا ؤ نا
جو ہنستا ہے روتا ہے کلیجہ یوں مسکاؤ نا
راہ میں اپنی کانٹے ہیں ساتھ ہمارے آؤ نا
موسیٰ پر ہی ختم ہو کیوں پھر جلوہ دکھاؤ نا
ارمانوں کے گلشن میں اتنے پھول سجاؤ نا
یارو ہم تنہا ہی خوب جانتے ہو تو جاؤ نا

دل میں غم ہوں لاکھ ہلال
اوروں کو تو ہنساؤ نا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آنے کو یوں جہاں میں آئے ہزار عید
لیکن نہ دل کو بخش سکے گی قرار عید

خوش حال کو پیامِ نشاط و سرور ہے
نادار کو پیامِ غمِ بے شمار عید

سمجھے تھے ہم کہ ہوگی پیامی سکون کی
وہ غم دیئے کہ تیرا اُٹھا اعتبار عید

ناکامیابِ عشق کو پیغامِ اضطراب
اور کامیاب شوق کے دل کا قرار عید

پیتا ہے اپنا خونِ جگر آج بھی غریب
گل رنگ جام کو کہے سرمایہ دار عید

مُفلس کو راس آئے محرّم ہی دوستو
سرمایہ دار چاہے کہ ہو بار بار عید

ہونگے ہلال اور جنہیں دے گئی خوشی
آکر مجھے بنا گئی ہے سوگوار عید

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کیا عالم ہے عشق کا عالم
لب پہ تبسم آنکھیں پُرنم

تم سے کیا منسوب ہوئے ہم
عالمِ دل ہے درہم برہم

کوئی خوشی بھی راس نہ آئی
کسی نے ایسے بخشی دیئے غم

حال وہی ہے واعظ کا بھی
جو اپنا ہے پی کر عالم

موت بھی رشک سے شرماتی ہے
دیکھ کے میری زیست کا عالم

اہلِ جہاں کی اُلفت دیکھی
باتیں میٹھی اور وفا کم

کس کی یاد ہلال آج یہ آئی
ہنستے ہنستے آنکھ ہوئی نم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ورتوں کے یہ بھولے بھالے لوگ
ب ہی اپنی جگہ نرالے لوگ

اک ملمع ہنسی کا چہروں پر
دل ہیں اکثر ہیں غم کو پالے لوگ

یقراری سی بے قراری ہے
کیسے جیتے ہیں یہ جیالے لوگ

چاند تاروں کو چھو لیا تو کیا
دل کے پائیں نہ جب اُجالے لوگ

ہم ہی ضبط الم نہ کر پائے
ورنہ سب ہیں زبان والے لوگ

تم بھی نکلے ہلال وہ حضرت
چند شعروں پہ جس نے ٹالے لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کوچۂ جاناں میں جب سے آ گئے
زندگی کا خاص مقصد پا گئے

کوثر و تسنیم سے کیا کام ہے
وہ نظر کے جام کو چھلکا گئے

پھر شکستِ توبہ کا ہنگام ہے
پھر وہ بادل آسمان پر چھا گئے

جب کہیں آرام کے سائے ملے
آگ کے شعلے وہیں پر آ گئے

شورشِ جذبات نے تڑپا دیا
حسرتوں کو جب کبھی دفنا گئے

بس اُنہی کا نام زندہ رہ گیا
کام اوروں کے جو یہاں آ گئے

کس سے کہیئے داستانِ غم ہلال
لے کے سب اپنے فسانے آ گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لب پہ وفا کی لائی بات
بے مطلب سی پائی بات

نظروں میں تصویر رچی
جب بھی منہ میں آئی بات

جب جب تم ملنے آئے
سوچ سمجھ کر کھائی بات

بزم تری تھی کیا کہتے
بنتی اک رسوائی بات

سوچ کی گھڑیاں بیت گئیں
ایسی کچھ بن آئی بات

چھوڑ ہلال زمانے کی
راس نہ کوئی آئی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


غم تو آخر تیرا غم ہے کیا کہتے
لب پہ تبسم آنکھ بھی نم ہے کیا کہتے

شور مچا کیوں رندوں کا یہ محفل میں
ساقی کم یا مے ہی کم ہے کیا کہتے

ہم کو بھی اے ناصح عشق نہ کرنا تھا
یہ جو اپنا دم میں دم ہے کیا کہتے

وہ جسکو ہم اپنا خاص سمجھتے تھے
عام ہے زیادہ خاص وہ کم ہے کیا کہتے

پھر وہ سفینہ آن لگا ہے بیچ بھنور
اور وہ آندھی پھر برہم ہے کیا کہتے

اہرمنوں کی بستی میں ہم خوب سہے
یزدانوں میں اب بھی دم ہے کیا کہتے

روز نیا اک عہد محبت کرتے ہیں
روز نئے فتنوں کا غم ہے کیا کہتے

پاؤں شل اور منزل دور ہلال ابھی
رستہ بھی پُر پیچ و خم ہے کیا کہئے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دل میں جب تک اُن کے غم پنہاں رہے
ہم نہ پابندِ غمِ دوراں رہے

دردِ دل جو بے بہا اکسیر ہے
اِک یہی کم ہو تو کیا انساں رہے

جس قدر بھی ہوں ہلاکت خیز یاں
ہم رہیں کشتی رہے طوفاں رہے

شرفِ آدم کی سُنی تھی داستان
ہم مگر جب تک رہے ارزاں رہے

ہم نے مانا قیدِ اُلفت سخت ہے
پر سدا آباد یہ زنداں رہے

زیست اپنی زیست ہے جب تک ہلالؔ
آنکھ آئینہ صفت حیراں رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کس طرح کٹتے ہیں دن رات تجھے کیا معلوم
دل کی بستی کے یہ حالات تجھے کیا معلوم

ہر قدم تیرِ ستم، زخمِ الم، یادِ صنم
کیسے ہوتے ہیں یہ صدمات تجھے کیا معلوم

گردشیں دہر کی تھم جائیں کہاں، کیا کہئے
کیا ستم ڈھائیں وہ لمحات تجھے کیا معلوم

ہم نے مانا کہ یہ مسجد نہیں، میخانہ ہے
یہ جو زاہد ہوئی برسات تجھے کیا معلوم

عمر گذری اسی اُمید پہ تم آؤ گے!
وہ شبستان یہ سیہ رات تجھے کیا معلوم

جن سے دنیا کو سمٹنے کی ملی ہے ترغیب
فاصلِ دل ہیں وہ آلات تجھے کیا معلوم

اپنی دیوانگیٔ عشق و محبت کی قسم
اے ہلالِ حسن کے خطرات تجھے کیا معلوم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کرنے بھی سیراب ہیں آنسو
چاہیں تو سیلاب ہیں آنسو

خوشیوں میں بھر آئیں آنکھیں
غم کی آب و تاب ہیں آنسو

شبِ ہجراں کی تاریکی میں
پلکوں پر مہتاب ہیں آنسو

موتی جان کے خوب بہائے
دیکھا تو سیماب ہیں آنسو

دریا بھی ہم ہی نے بہائے
اب جیسے نایاب ہیں آنسو

تم آؤ برسات لگے گی
بہنے کو بے تاب ہیں آنسو

جو شکوے الفاظ نہ کر لیں
ان کی ایک کتاب ہیں آنسو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آؤ جانِ جاں کی باتیں کریں
شوقِ بے پایاں کی باتیں کریں

روتے روتے ہی کٹی ہے ساری رات
طربِ ساماں کی باتیں کریں

کچھ تو کانٹوں میں اُلجھ کر دیکھ لیں
کچھ گلِ خنداں کی باتیں کریں

چاند تاروں کا ابھی سے فکر کیا
دل جلے انسان کی باتیں کریں

فصلِ گل میں گل بداماں جو بنے
کچھ اُسی مہمان کی باتیں کریں

زندگی جس عشق سے تعبیر ہے
آج اُس احسان کی باتیں کریں

یوں سکوں نا آشنا کب تک ہلال
کچھ تو اطمینان کی باتیں کریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آلامِ روزگار کا مارا ہوں دوستو
ظلمت کدوں کا ایک سہارا ہوں دوستو

یہ اُلجھنیں یہ حشر و آلام کا ہجوم
گردابِ غم میں پا کنارا ہوں دوستو

غم پر بھی اپنے یونہی اگر مسکرا دیا
اس پر بھی خلق کو نہ گوارا ہوں دوستو

اوروں کیلئے ہے اگر انعامِ زندگی
جیتے ہیں وہ تو خیر میں ہارا ہوں دوستو

دنیا نے جن کا نام رکھا حادثاتِ غم
دیکھو ہلال اُن کا اشارا ہوں دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مجھ سے نگاہ ملی ہے جب سے
رشتہ ٹوٹا عیش و طرب سے

میری ہستی تیری محفل
آس لگائے ہوں میں کب سے

مخلص کون ہے اس دنیا میں
دل اپنا مایوس ہے سب سے

رشتے جھوٹے، دنیا جھوٹی
خوش فہمی میں تھے ہم کب سے

شمع تمنا کر کے روشن
گذرا اُن کی ہجر کی شب سے

اُف تیری یہ اُلجھی زلفیں
دل کے گرد یہ پیچ عجب سے

اس نے اور ہلال دیا غم
باز آیا میں بزمِ طرب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



محفل دل ہے سونی سونی کوئی پیارے بات کرو
چاند چھپا وہ سحر ہوئی اور ڈوبے تارے بات کرو

جب بھی تمہارا نام لیا جیوں کی کلیاں پھول بنیں
تم نے ٹھکرا کر لیکن توڑے یہ سہارے بات کرو

دست خزاں نے گلشن ہستی کو اب تو ویران کیا
موج بہاراں بن جاؤ مہکاؤ نظارے بات کرو

اک لمحہ بھی اطمینان کا سانس نہ لینے پائے تھے
دکھ اور غم کے ہر لمحے نے خنجر مارے بات کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کبھی اُنکو مرے دل کی خبر ہوتی تو اچھا تھا
مری اک آہ اتنی با اثر ہوتی تو اچھا تھا

فلک پیمائیاں کیوں جب سسکتے ہیں زمین والے
انہیں کی بے بسی پیش نظر ہوتی تو اچھا تھا

یہ کیا آنا ابھی آئے ابھی جاتے ہو بیٹھو بھی
شب ہجراں بھی ایسی مختصر ہوتی تو اچھا تھا

تمہاری ہر ادا میں رنگ بھرتا استعاروں کا
تخیل میں جو وسعت اسقدر ہوتی تو اچھا تھا

ہلال اپنی جوانی تو کٹی ہے تلخ کامی میں
یہ عمر آخری اچھی بسر ہوتی تو اچھا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


جس کا حسن ایمان نہیں ہے
لگتا ہے اِنسان نہیں ہے

جینا اِس دور میں مشکل
مرنا بھی آسان نہیں ہے

تیری یاد میں ڈوبے دل کو
کہیں غم دوران نہیں ہے

لمحہ بھر ہی کاش وہ آئیں
اور کوئی ارمان نہیں ہے

دردِ محبت جس نے بخشا
کیا اس کا احسان نہیں ہے

اس کی چاہت کیا ہے یارو
درد تو ہے درمان نہیں ہے

کیا وہ موتی قدر کے لائق
جو زیب دامان نہیں ہے

جس کا دل ہو درد سے خالی
کچھ بھی ہو اِنسان نہیں ہے

آنکھ بچا کر یوں مت گذرو
اتنا ہلال انجان نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اپنی دنیا آنسو آنسو اُن کا عالم گلشن گلشن
غم نے ایسی آگ لگا دی خاک ہوا ہے دل کا خرمن
عرش پہ جست لگانے والو فرش نشینوں کو بھی دیکھو
اک اک دانے کی خواہش میں یہ دنیا ہے جن کا مدفن
نگر نگر ویرانی سی ہے بستی بستی آگ لگی ہے
امن امن کی ہانکنے والے خون کے پیاسے امن کے دشمن
غنچے چٹکے کلیاں مہکیں سرو و سمن نے رنگ نکھارا
گلشن میں ہے فصلِ بہاراں یا ہے مرے محبوب کا جوبن
کوئی ہے شہرت کا بندہ کوئی ہے دولت کا بندہ
ایک ہلال نے خوب بنایا گوشۂ خلوت اپنا مسکن

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چراغِ آرزو بُجھنے نہ پائے
غمِ موہوم ہیں دل سے لگائے

جفا ہو یا وفا اے کینہ پرور
بہر صورت رہو دل میں سمائے

حقیقت حُسنِ عالم کی نہ جانی
بہت دھوکے دلِ ناداں نے کھائے

سرور و شوق سے ہوں چند باتیں
غموں کا کیا یہ اپنے وہ پرائے

غمِ دل ہو کہ آلامِ زمانہ
چھپے کب تک کوئی کیونکر چھُپائے

ہلالؔ انساں بنے انساں تو دیکھو
ہر مرگ و زیست تک قبضے میں آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ش غم نے جہان دل جلا کر رکھ دیا
نے اسکو پھر بھی سینے سے لگا کر رکھ دیا

آدمی نے آدمی پہ ہر جگہ ہر عہد میں
دوستی کی آڑ میں خنجر چلا کر رکھ دیا

وب ہے آکاش کے تاروں پہ ڈالی ہے کمند
یہ اس دھرتی پہ کتنوں کو رُلا کر رکھ دیا

ہم ہنسے تو جیسے ساری بزم تھی بزم طرب
روئے ہم تو ایک دنیا کو رُلا کر رکھ دیا

دمیت اک معمہ ہے ہمارے دور میں
سن کے پردے میں دُنیا کو جلا کر رکھ دیا

اک طرف آلام دُنیا اک طرف بس اُنکا غم
وہ تو آسان تھا ہلال اس نے مٹا کر رکھ دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



یہ جہاں اک سراب ہے پیارے
زیست کیا؟ ایک خواب ہے پیارے

جس کا مخفی ہے اول و آخر
زندگی وہ کتاب ہے پیارے

دیکھ زاہد وہ ابر جھوم آیا
لے یہ جامِ شراب ہے پیارے

کارگر ہو گئی نظر تیری
دل کی بستی خراب ہے پیارے

آگ ظلمت میں وہ رُخِ تاباں
رشکِ صد ماہتاب ہے پیارے

تیری فرقت میں روتے روتے ہلال
کھو چکا آب و تاب ہے پیارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تم بھلے ہم بُرے ہی سہی
کچھ تو نسبت ہے دور سے ہی سہی

زیست سے خوف یوں نہ کھا اے دل
جینے میں لاکھ مرحلے ہی سہی

خون آشام ہے یہ عہدِ جدید
شکل میں اسکے آسرے ہی سہی

تیرے کوچے میں سب ہی ملتے ہیں
مختلف اپنے راستے ہی سہی

ترکِ راہِ طلب ہلال خلط
زندگی بھر یہ مشغلے ہی سہی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہائے اپنی بھی کیا جوانی ہے
یاس و حسرت کی اِک کہانی ہے

اے شبِ وصل یوں نہ جلد گذر
آج کیا کیا نہ دل میں ٹھانی ہے

اشک آنکھوں میں اور دل میں درد
شبِ فرقت ہمیں سجانی ہے

نہ تھموا نسو و نہ بہے جاؤ
آگ غم کی ہمیں بجھانی ہے

اُف یہ تیرا شباب اے کافر
موسمِ گل بھی پانی پانی ہے

دامنِ زیست تھام اے ناداں
پھول ہمکے صبح سہانی ہے

کوئی کیونکر ہلاں سمجھے گا
روحِ فرسا غمِ نہانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


تم بھی آؤ کہ آ رہی ہے رات
سوئے ارمان جگا رہی ہے رات
میرے ایوانِ آرزو کے چراغ
خونِ دل سے جلا رہی ہے رات
دیکھ کر تیری کالی زلفوں کو
دامن اپنا بچا رہی ہے رات
خم کے مضراب سے سکوں پرور
سازِ ہستی بجا رہی ہے رات
فتنۂ شوق کم کریں برپا
سارے فتنے سلا رہی ہے رات
میری تقدیر کی سیاہی پر
کس قدر خار کھا رہی ہے رات
چُن کے موتی یہ میرے اشکوں کے
آسمان کو سجا رہی ہے رات
ذرا رکھنا ہلال ہمت کی
وہ نہ آئے ہیں جا رہی ہے رات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


شرارِ محبت بجھاؤ تو جانیں
نظر سے گئے دل سے جاؤ تو جانیں

جنونِ غمِ عشق ہے انتہا پر
یہ حالت ہو اور تم پلاؤ تو جانیں

جو تصویر ہم پیش کرتے ہیں غم کی
جہاں بھر میں کوئی دکھاؤ تو جانیں

بجا ہے کہ پھولوں میں اُلفت کو ناصح
لگا کر کہیں دل اُٹھاؤ تو جانیں

ہلالؔ جب غمِ یار کا سامنا ہو
غمِ دہر میں ڈوب جاؤ تو جانیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رات آئے وہ نہ آئیں تو غزل ہوتی ہے
نیند آنکھوں سے چُرائیں تو غزل ہوتی ہے

غمِ ہستی، غمِ جاناں، غمِ دل اور غمِ جاں
پئے بہ پئے تیر چلائیں تو غزل ہوتی ہے

حسرتیں جن کا گلا گھونٹ دیا تھا ہم نے
کسی پہلو اُبھر آئیں تو غزل ہوتی ہے

کلفتیں گھیر لیں اور میں رہوں کھویا سا
انگلیاں لوگ اُٹھائیں تو غزل ہوتی ہے

چاندنی مہکی ہو میخانے سے آئے آواز
دل میں پیمانے سمائیں تو غزل ہوتی ہے

وہ ہمیں یاد نہ آئیں تو قضا آتی ہے
ہم انہیں یاد نہ آئیں تو غزل ہوتی ہے

اپنا ایمان فنا عشق و جنوں حاصلِ زیست
یوں اگر عمر بتائیں تو غزل ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اُن آنکھوں کے جس پر اشارے چلے
اُسی دل پہ خوں ریز آرے چلے

شناور پہ وہ طعنہ زن ہیں کہ حیف
جو بُزدل کنارے کنارے چلے

مرے اشک تھمنے نہ پائے تھے رات
چُھپا کر کہیں مُنہ ستارے چلے

قیامت سے کم تو نہ تھا کوئی "آج"
مگر ہم تو "کل" کے سہارے چلے

وفا میں کوئی میرا ثانی تو ہو
ہزاروں ترے غم کے مارے چلے

اندھیرے چھٹے راہ آسان ہوئی
جہاں سے وہ زلفیں سنوارے چلے

وہی دشمنِ جان ثابت ہوئے
دل و جان ہم جن پہ وارے چلے

ہے افسوس جنسِ وفا کے ہلالؔ
خریدار جو تھے وہ سارے چلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


کوئی دور ہے اُن سے کوئی قریب
یہ ہے دوستو اپنا اپنا نصیب

جو دردِ محبت کو سمجھے دوا
بھلا کوئی مجھ سا بھی ہوگا عجیب

چلو ہم تری یاد روشن کریں
نہیں ہے نہ ہو شمعِ محفل نصیب

غضب ہے کہ فصلِ گل و لالہ میں
خزاں کے تصور میں ہو عندلیب

کہاں گیت خوشیوں کے اور ہم کہاں
ہمیشہ جو تھے مرثیوں کے نقیب

حقائق کی تلخی کو پینا پڑا
نہیں عیش و راحت ہمارے نصیب

ہلال اپنی اوقات کچھ تو سمجھ
کہاں رسمِ دنیا کہاں تم غریب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کہئے صحرا کہ گلستان کہئے
کُچھ مرے دل کو جانِ جاں کہئے

سب نے سُن کر سُنا دیا سب کو
اب کسے اپنا راز داں کہئے

ذکرِ اُلفت ملا صحیفوں میں
سچ سمجھئے کہ داستاں کہئے

یوں تو پھرتا ہوں میں اکیلا ہی
غم کا چاہے تو کارواں کہئے

تم نہ اتنے ہلالؔ تھے ناداں
دل میں کیوں غم رکھے نہاں کہئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



حُسن پابندِ حیا ہو جیسے
عشق پھر بھی نہ ہو خطا جیسے

ایسے جیتے ہیں جہاں میں ہم لوگ
زندگی کوئی سزا ہو جیسے

درد و غم لطف و کرم کے بدلے
یہ بھی اک طرزِ ادا ہو جیسے

بہکی بہکی تری باتیں واعظ
جام بھر آج پیا ہو جیسے

دیکھنا آج بہ اندازِ دگر
تجھ کو بھی خوفِ خدا ہو جیسے

حُسن والوں کی پرستش یوں کی
ہر صنم اپنا خدا ہو جیسے

اس طرح اوروں کے غم اپناتے
ہر ستم حصّہ مرا ہو جیسے

بادہ پیما کبھی ہوتا تھا ہلالؔ
اب مگر آبلہ پا ہو جیسے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


کس سمت اُٹھ رہے ہیں قدم کچھ نہ پوچھیے
ڈھلتے ہے کائنات کتنے ستم کچھ نہ پوچھیے

زاہد ہی جانے فرق گناہ و ثواب کا
رندوں پہ جامِ جم کا کرم کچھ نہ پوچھیے

ہوتا ہے رنگ دل کے چمن کا لہو لہو
آغازِ صبحِ گل کا صنم کچھ نہ پوچھیے

اُٹھی نگاہ جس طرف اُمیدِ شوق سے
دامن کشیٔ خارِ الم کچھ نہ پوچھیے

آئینہ مہیات کی یہ دل فریبیاں
ہر اک تری ادا کا بھرم کچھ نہ پوچھیے

آغازِ عشق ہی میں ہوئے گم ہلال ہم
انجامِ محبت کی قسم کچھ نہ پوچھیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اب تمہارا بھی اعتبار اُٹھا
زندگی نے مجھے تو مار اُٹھا

زاہدِ تشنہ لب پیا اتنی
بزم سے میں ہی شرمسار اُٹھا

لاکھ بہلا دیا مچل بیٹھا
تیرا غم دل میں بار بار اُٹھا

ایسی کروٹ بدل گیا عالم
آدمیت کا بھی اعتبار اُٹھا

پھر تجھے نامہ لکھ رہا ہوں آج
دل میں یادوں کا پھر غبار اُٹھا

یاد پھر آ گئے مئے و ساقی
پھر کوئی تشنہ میگسار اُٹھا

ہم ہی اس در سے نامراد آئے
ورنہ ہر شخص کامگار اُٹھا

دشمنوں کا ہلال شکوہ تھا
دوستوں کا بھی اعتبار اُٹھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سینکڑوں غم ہیں مسکراہٹ میں
جوں خزاں فصلِ گل کی آہٹ میں

جو مزہ سادگی میں دیکھا ہے
وہ نہ دیکھا کبھی بناوٹ میں

ہے ہر اک شے میں اتنی آمیزش
آدمی کھو گیا ملاوٹ میں

گھپ اندھیرا ہے چار سو یارو
عالمِ نو کی جگمگاوٹ میں

خود کو بھولا خدا کو بھولا ہے
یہ اثر ہے تری لگاوٹ میں

زخم کھا کر جو مسکراتے ہیں
موت ہے غم کو ان کی آہٹ میں

سُن حقیقت ہلال دنیا کی
لاکھ غم ایک مسکراہٹ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چھلکتا تیری آنکھوں کا وہ پیمانہ بھی دیکھا ہے
مگر وہ بستہ تیرا آج میخانہ بھی دیکھا ہے

ترے کوچے میں جو دل بستگی ہے وہ کہاں ناممکن
حرم بھی ہم نے دیکھا ہے اور بت خانہ بھی دیکھا ہے

نہ اپنا دل سلامت ہے نہ اپنی جان سلامت ہے
کہیں مقتل کو جاتے کوئی دیوانہ بھی دیکھا ہے

سیہ زلفوں کے سائے ابر بن کر چھا گئے جس دم
شکستِ توبہ اور ہاتھوں میں پیمانہ بھی دیکھا ہے

کبھی الفت کے غم کی سختیاں دل پر گراں گذریں
نثارِ شمع سوزاں ہم نے پروانہ بھی دیکھا ہے

کہا کس نے کہ عقل و ہوش کا ہونا ضروری ہے
بڑا عاقل زمانے بھر میں دیوانہ بھی دیکھا ہے

بہاروں کو جو ترسا اور خزاں کے جس میں ڈیرے ہوئے
ہلال اس شہر دل سا کوئی ویرانہ بھی دیکھا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


جب اپنا دل تھا مسرور
وہ دن پہنچے کتنی دور

لوٹ لیا تم ہی نے دل
ہیں رسوا اور تم مشہور

کون سُنے روداد وفا
کس کو کون کرے مجبور

بھیک وفا کی مانگیں ہم
وہ جو دیں ہم کو منظور

مارا کرب و اذیت نے
راہ میں بیٹھے تھک کر چور

عشق سے ہمت مانگ ہلال
ظلم و ستم کا کیا مذکور

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


ہوا فصلِ خزاں کی آ رہی ہے
مرے دل کی کلی مرجھا رہی ہے
ذرا ہشیار رہنا اہلِ کشتی
بھنور میں ناؤ پھر منڈلا رہی ہے
کہیں پھر پیر زن آنے نہ پائے
وہ آہٹ کوہکن کی آ رہی ہے
مری خامی چورا ہے پر کھڑی ہے
صدائے سنگ باری آ رہی ہے
پھر اٹھے زلف کے گھنگھور بادل
کہیں بجلی گرائی جا رہی ہے
ہلال اپنے غموں پر یوں ہے نازاں
کہ دیوی عیش کی شرما رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کہاں کس نے یہ رونے کی گھڑی ہے
جگر کے داغ دھونے کی گھڑی ہے

ہوئے اندیشہ ہائے دامن تر
چلو موتی پرونے کی گھڑی ہے

نئے عنواں تراشو زندگی کے
حقیقت کو سمونے کی گھڑی ہے

رہے شب بھر مرے ہمدم یہ ارمان
سُلا دو ان کو سونے کی گھڑی ہے

وہ منظر دیدہ حیراں نہ دیکھا
نہ پانے کی نہ کھونے کی گھڑی ہے

بکھرنے پھر لگی وہ کاکُلِ شب
خرد دانستہ کھونے کی گھڑی ہے

ستم ایجاد ہو مانا مگر اب
کرم آمادہ ہونے کی گھڑی ہے

ہلالؔ آب خُمِ پیرِ مغاں سے
غموں کے داغ دھونے کی گھڑی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


گو زخمِ غم کی بڑھتی ہے شدّت کبھی کبھی
ہوتی ہے دردِ عشق میں لذّت کبھی کبھی

منزل کو چل پڑے ہو ہمیں بھول کر مگر
تڑپائے گی ہماری ہی فرقت کبھی کبھی

صحنِ چمن کے پھول ہی رنگین نہیں حضور
ٹپکے ہے نوکِ خار سے رنگت کبھی کبھی

ایسے بھی جانگداز مراحل گزر گئے
کرنے لگے ہیں ترکِ محبّت کبھی کبھی

رندوں کی بزم، فصلِ گل ساقی ہو خُم بدوش
یوں بھی ہلال جاگی ہے قسمت کبھی کبھی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دُھندلے دُھندلے سے جو ستارے ہیں
شب گذاروں کے یہ سہارے ہیں

صرف چھلکے ہوئے نہیں یارو
جام خالی بھی ہم کو پیارے ہیں

جو کھٹکتے ہیں نیشتر بن کر
ایسے بھی کچھ حسین نظارے ہیں

طعنہ زن جو ہیں میرے شعروں پر
دردنا آشنا بچارے ہیں

اب وہ رنگین صحبتیں کیسی
ہم ہیں اور زخمِ دل ہمارے ہیں

روئے تاباں، خرامِ سرو قداں
خوابِ رنگیں کے نظارے ہیں

ہیں وہی دن ہلال حاصلِ زیست
اُن کی چاہت میں جو گذارے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



"زندگی موتیوں کی ڈھلکتی لڑی زندگی رنگِ گُل کا بیان دوستو"

دیکھئے کب ہو صحرا سے اپنا گذر آج جوبن پہ ہے گلستان دوستو

ہیں اندھیرے اُجالوں سے اُلجھے ہوئے روشنی سُرخرو ہو یہ ممکن بھی ہے

ظلمتوں کا چلن عام اتنا ہوا نور کا ہم سے کیا ہو بیاں دوستو

دن تو شیخ و برہمن کی تکرار میں خوب تڑپا کئے خوب اُلجھا کئے

چاندنی چھٹ رہی ہے چلو اب ذرا وہ بلائے ہے پیرِ مغاں دوستو

موسمِ گُل مبارک ہو سب کیلئے سبزہ سبزہ بچھی ہیں وہ رنگینیاں

پھول ہیں زیبِ کُنجِ چمن ہمدمو خار ہیں زینتِ گلستاں دوستو

آبلہ پا ہوئے دل شکستہ ہوئے ایسے بھی مرحلے راہ میں آ گئے

اپنے کندھوں سے چاہا اُتاریں کہیں زندگی کا یہ بارِ گراں دوستو

بزمِ رنگ و طرب میں وہ مصروف ہیں کون اب درد و غم کا مداوا کرے

کوئی ہمدم نہ ہو تو ذرا یہ کہو کون سمجھے گا دردِ نہاں دوستو

سوچتے تھے ہلال اپنا کوئی نہیں جن پہ تکیہ تھا وہ چھوڑ کر چل دیئے

دھڑکنیں دل کی کہتی ہیں لیکن ابھی اپنا کوئی یہیں ہے نہاں دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


ان کی سمت سے آیا پتھر
تھا یہ پھول یا کوئی پتھر

ہاتھوں میں سب لے آئے ہیں
کوئی مارے پہلا پتھر

زیست رواں ہے گرتے پڑتے
کون بنے رستے کا پتھر

سیپی اک اگلی موتی نے
دیکھا لعل اُٹھایا پتھر

شہر جنوں ہے اپنی بستی
سب کا اپنا اپنا پتھر

درد کے مارو غم کے پالو
کر لو اپنا کلیجا پتھر

خنک ہوائیں آئیں کیسے
شاید پھر وہ اُکھڑا پتھر

کون ہلال تجھے سمجھائے
مول ہے اس دنیا کا پتھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سعیِ پیہم رائیگاں ہے آج بھی آ و چلیں
غم رُبا اب تو نہیں کوئی خوشی آ و چلیں

یہ ستم یہ قہر سامانی، یہ رنگ بے دلی
موت کا نقشہ ہے اپنی زندگی آ و چلیں

اب اُڑا تا ہے ہنسی انسان کی اپنا ضمیر
وحشتوں کا ہے نمونہ آدمی آ و چلیں

آس تھی سو مٹ گئی زخموں پہ زخم آتے رہے
ہے وفاؤں کا یہاں بدلہ یہی آ و چلیں

کون اپنوں کا سہارا غیر کا کیا گلہ
دوستی کی آڑ میں ہے دشمنی آ و چلیں

غم کل پہلے تھا مداوا جام مے لیکن ہلال
اب تو غم انگیز ہے خود میکشی آ و چلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دل کی محفل سجا کہ رات کٹے
کوئی نغمہ سُنا کہ رات کٹے

دل کی قندیل سونی سونی ہے
نور بن جگمگا کہ رات کٹے

مختصر ایک بس یہی اک جام
ساقیا پھر پلا کہ رات کٹے

سب کے دیکھے یہاں پہ دامن تر
تو بھی بھیلا ذرا کہ رات کٹے

روزنِ دل تو وا کرے کوئی
آئے تھوڑی ہوا کہ رات کٹے

روح فرسا محیط سناٹا
کوئی طوفان اُٹھا کہ رات کٹے

اب حدیثِ دماغ رہنے دے
نغمۂ دل سُنا کہ رات کٹے

اہلِ عشرت ہلال خفتہ ہیں
مت جگا مت جگا کہ رات کٹے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## تجھکو

راستے کا مجھے پتھر جان کر
کیوں لگائی تم نے ٹھوکر جان کر

شعلہ زن آئی نظر ہر موجِ آب
ہم بڑھے جب جب سمندر جان کر

اب نہ روکو ہمدمو جانے ہی دو
ہم چلے ہیں سوئے محشر جان کر

اب تو منزل پر پہنچا ہے ضرور
مجھ کو مت ٹالو سکندر جان کر

رہزنوں کی ہر قدم پر لے ہلال
ہم نے کی تقلید رہبر جان کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


اپنے دل کے زخم دکھاتا لیکن اک مجبوری ہے
دنیا کو ہمراز بناتا لیکن اک مجبوری ہے

ٹھیس لگی ہے دل کے آئینے کو سنگ حقیقت سے
افسانوں کی اوٹ میں جاتا لیکن اک مجبوری ہے

درد کے مارو اب اپنا خود آپ کہیں درمان کرو
میں بھی تمہارے کام آجاتا لیکن اک مجبوری ہے

موجِ ہلاکت خیز سے ٹکرائی ہے کشتی خود میں نے
یوں تو ساحل پر لے آتا لیکن اک مجبوری ہے

میری خشک مزاجی پر یہ طنز تمہارا بے جا ہے
پیتے پیتے ہوش گنواتا لیکن اک مجبوری ہے

میں بھی ہوں انسان مجھے عیش و طرب کی خواہش تھی
دنیا کے دکھ کیوں اپناتا لیکن اک مجبوری ہے

عارض رنگیں زلفِ پریشاں اور عنایت بار نظر
بھول کے ان کو یوں بھلاتا لیکن اک مجبوری ہے

چہرے پر یاں خول چڑھائے پھرتا ہے ہر شخص ہلال
اصلی چہرہ کون چھپاتا لیکن اک مجبوری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چھوڑ اے دل گلستان کی گھر کی بات
اب تو ہیں ہوں اور دشت و در کی بات

جان دیکر آن ہم رکھتے ہیں یار
شوق والوں سے نہ پوچھو سر کی بات

دار ہے اہلِ جنوں کا مشغلہ
واعظوں پر چھوڑیئے منبر کی بات

راستے منزل کی جانب خود چنیں
دوستو چھوڑو کسی رہبر کی بات

کب تلک یہ خوابِ غفلت کب تلک
چھیڑو یارو پھر کسی محشر کی بات

منجمند ہونے نہ دے اپنا لہو
تیر کی سن بات کر خنجر کی بات

گریہ و آہ و فغاں کب تک ہلال
اب سکھا مظلوم کو ٹکر کی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


ہوگئی جب سے مقدر بے کسی میرے لیئے
تم نے بھی جائز سمجھ لی بے رُخی میرے لیئے
روح پرور اے نظارو گل بداماں منتظر او
کس خطا پر نا روا ٹھہری خوشی میرے لیئے
آج میری موت کے خواہاں وہی دمساز ہیں
جن کے ہونٹوں پر دعائیں تھیں کبھی میرے لیئے
میں بھلا آغاز سے گھبراؤں کیوں یہ جان کر
امتحان کتنے ہی باقی ہیں ابھی میرے لیئے
تیر جتنے غیر کے ترکش میں تھے جھیلے ہزار
وقف کی اپنوں نے اب نشتر زنی میرے لیئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ابھی اس میں شعورِ تازگی ہے
خزاں دیدہ اگر دل کی کلی ہے

چلے تھے دور تک جسکے سہارے
اچانک وہ خدائی چھپ گئی ہے

ہے دل میں داستانِ داستانِ غم
خوشی اتنی کہ چہرے پر سجی ہے

گرائے محل خوابوں کے بنا کر
عجب اپنا یہ طرزِ زندگی ہے

الٰہی خیر! وہ افسوں نظر کا
کہ دل نا آشنائے ساحری ہے

ہے آتش زیرِ خاکسترِ خموشی
نہ سمجھو ہمدمو بالکل بجھی ہے

مقدر ہے شکستِ اہلِ کینہ
کہ مسلک اپنا صلح و آشتی ہے

ہلال اس رشکِ گل کو آج دیکھا
دلِ ویراں میں اک ہلچل مچی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


وہ آئیں تو اتنا ہوگا — زخم پرانا تازا ہوگا
یوں تو ہم انجان ہیں ساتھی — کہتے ہو تو دیکھا ہوگا
یہ جذبات کی باتیں آگے — اپنا اپنا رستا ہوگا
شہر کے لوگو جانے دو اب — گلیوں کا رکھوالا ہوگا
تم سے آنکھ لڑانے والا — دشمن اپنی جان کا ہوگا
ساتھ چلے تھے میں کیوں بھٹکا — تم نے رستہ بدلا ہوگا
ہم لوگوں کا کون ٹھکانا — کعبہ یا بت خانا ہوگا
زلفوں کی زنجیر سمیٹو — کوئی دل آوارا ہوگا

وقت ہلال اڑا جائے ہے
اب تو کرجو کرنا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


مجھ سے کیا اُمیدِ کرم کی میں خود غم کا پالا ہوں
کشتی ہے طوفان کی زد پر موجوں کا رکھوالا ہوں

دنیا میں خوشیاں بھی غم بھی اپنے حصّے میں آئے
غم اپنائے خوشیاں بانٹیں میں ایسا دل والا ہوں

ترکِ تعلق پر آؤں تو اندھیاروں کا سایہ ہوں
محفل آرائی ہے شیوہ میں ہر طور نرالا ہوں

مہک تمہارے وصل کی اب کبھی میری رگ رگ میں پنہاں
تیرے دل کی کیا جانوں خوشبو یا ایک ہمالا ہوں

جادۂ عشق پہ لافانی تصویر ہلال وہ میری ہے
دشمن چاہے لاکھ مٹائیں میں کب مٹنے والا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


دل کی بستی میں یارو
غم کا کوئی کاں نہیں
عشق کو آساں مت سمجھو
یہ بازاری مال نہیں
جادہ جادہ منزل ہے
سیدھی اپنی چال نہیں
چہرہ آخر چہرہ ہے
چہرہ دل پر داں نہیں
عشق کی دنیا میں یارو
حسن کے ماہ و سال نہیں
عزم کا پیکر تھا ہی کب
جو اب آج ہلال نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دنیا پہ میں فدا تھا ابھی کل کی بات ہے
ہر ذرّہ دِلرُبا تھا ابھی کل کی بات ہے

ہر ہر قدم پہ موت کے سائے ہیں پرفشاں
جینے کا حوصلہ تھا ابھی کل کی بات ہے

مُنہ پھیر کو وہ آج مجھے دیکھ کر چلا
سائے کو پوجتا تھا ابھی کل کی بات ہے

تاریکیوں کا ایک سمندر جو علم ہے
مخزن وہ نور کا تھا ابھی کل کی بات ہے

ٹُھکرا رہے ہیں پائے حقارت سے وہ حسیں
جن کا میں دیوتا تھا ابھی کل کی بات ہے

بے برگ و بار کشتِ حیاتِ ہلالؔ ہے
گلپوش و دلربا تھا ابھی کل کی بات ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ عشق نے دی ہے بیقراری کہ جس پہ صبر و قرار صدقے
خزاں بھی تجھ کو ہے یوں گوارا کروں میں جس پر بہار صدقے
عطا ہوئیں مستیاں کچھ ایسی کہ جام و مینا کا نام بھولے
نگاہ جاناں پہ ساری دنیا کے میکدوں کا خمار صدقے
یہ چشم نرگس گلاب عارض زبان سوسن سحاب زلفیں
مری مجسم بہار تجھ پر ہزار باغ و بہار صدقے
بھلا مری زندگی ہے کیا شے بنا ترے یہ وجود کیا ہے
تری اداؤں کا عکس ہیں ہوں میں تجھ پہ صدقے ہزار صدقے
شبوں کو تڑپائے یاد تیری دنوں کو تیرا خیال چھلے
مرے پریشان روز و شب پر سکوں کے لیل و نہار صدقے
جہاں جہاں سے گذر ہو تیرا انہیں راہوں پہ چلنے والے
غبار پر یہ جبیں تصدق وفا پہ میرا وقار صدقے
جہاں اس کا ازل سے اب تک ہے ماورائے ظن و تخیل
ہلال بے رنگ و بو چمن پر ہزار رنگ و نکھار صدقے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سامنا ہے پتھروں کا راہ میں
ہم سفر ہے بس اندھیرا راہ میں

دُکھ بھری خوشیاں دلکش حادثے
دیکھ آئے ہم بھی کیا کیا راہ میں

پھول بن کر جو کھلا تیرا خیال
پتیوں کی طرح بکھرا راہ میں

راہبر کا روپ دھارے راہزن
ہم پہ یہ محشر بھی گذرا راہ میں

ڈھلتے سورج کو لئے ہر اک شجر
اپنے قد کو ناپتا تھا راہ میں

راہبر منزل کی جانب تھا ہلالؔ
ان کا ہر نقشِ کفِ پا راہ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پُرخار رہگزر ہے ذرا دیکھ کر چلو
باقی ابھی سفر ہے ذرا دیکھ کر چلو

طوفاں بدوش آندھیاں انجان ناخدا
ساحل نہیں بھنور ہے ذرا دیکھ کر چلو

تاریکیوں میں ہر قدم اُٹھتا تھا بے خطر
ہونے کو اب سحر ہے ذرا دیکھ کر چلو

تنہا روی میں خوف نہ کھٹکا نہ ڈر رہا
اب کوئی ہم سفر ہے ذرا دیکھ کر چلو

عزم سفر ہے عشق کی جانب تو راہ میں
سبزہ نہیں شرر ہے ذرا دیکھ کر چلو

وہ دن گئے ہلال نظر تھی بہار پر
ہر شے خزاں اثر ہے ذرا دیکھ کر چلو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



# برگِ گُل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پُرخار رہگزر ہے ذرا دیکھ کر چلو
باقی ابھی سفر ہے ذرا دیکھ کر چلو

طوفاں بدوش آندھیاں انجان ناخدا
ساحل نہیں بھنور ہے ذرا دیکھ کر چلو

تاریکیوں میں ہر قدم اُٹھتا تھا بے خطر
ہونے کو اب سحر ہے ذرا دیکھ کر چلو

تنہا روی میں خوف نہ کھٹکا نہ ڈر رہا
اب کوئی ہم سفر ہے ذرا دیکھ کر چلو

عزم سفر ہے عشق کی جانب تو راہ میں
سبزہ نہیں شرر ہے ذرا دیکھ کر چلو

وہ دن گئے ہلال نظر تھی بہار پر
ہر شے خزاں اثر ہے ذرا دیکھ کر چلو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



# برگِ گُل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



فصلِ گل بھی ہے جوئے آب بھی ہے
محفلِ نغمہ و شراب بھی ہے
آؤ ایسے میں اب تو آجاؤ
جوش پر بے وفا شباب بھی ہے

جام چھلکا گئیں تری آنکھیں
ہوش پر چھا گئیں تری آنکھیں
آہ اُٹھ کر گئی ہے جب سے تو
خون رُلوا گئیں تری آنکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


میں ہوں تنہا رات ہے آواز دو
جوششِ جذبات ہے آواز دو
کیوں ہے ساقی آج ہی محفل سے دور
میکشو برسات ہے آواز دو

مقدر اپنا جو چاہو بنا لو
خوشی بھی اور غم بھی ہے جہاں میں
کسی نے بھر لیا پھولوں سے دامن
ملے کانٹے کسی کو گلستاں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



آہ اب کی بہار بھی گذری
ہم سے پھر بے نیاز ہی گذری
ملنے تھے ہم شباب کی کلیاں
تازہ ہوتیں اگر گئی گذری

کچھ نہ پوچھو جہاں کی حالت کا
علم انسان کی جہالت کا
چھل کپٹ اور قتل و غارت کو
نام دلکش دیا سیاست کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


مبارک اے بہار و مسکرانا
چمن کے ذرّے ذرّے کو سجانا
تمہارے پاس کانٹوں کی نہیں جا
مجھے بخشو غموں کا یہ خزانا

تیری زلفیں اگر اُلجھ جائیں
کالے بادل جہاں پہ چھا جائیں
اک چمن ہو شگفتہ کلیوں کا
ہونٹ تیرے کبھی جو مُسکائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بہار آئی کہ پھر غنچے کھلے ہیں
نورِ سنجانِ گلشن آملے ہیں
خزاں دیدہ مرا دل کھل نہ پایا
وہی میں ہوں غموں کے سلسلے ہیں

نہیں ہے کوئی ہمدم اس جہاں میں
بتاؤں کس کو یہ رازِ نہاں میں
مبارک تم کو صحرا کے گل تر
ملے کانٹے ہی مجھ کو گلستاں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



محبت کے گنہگاروں میں ہم ہیں
ستم کے ظلم کے ماروں میں ہم ہیں
مگر اچھے ہیں اُن سے جو ہیں نازاں
کہ دنیا کے دل آزاروں میں ہم ہیں

کب تلک پائمال رہنا ہے
کب تلک خستہ حال رہنا ہے
فیصلہ کر اٹھو یہ مظلومو
یوں نہ غم کی مثال رہنا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بے حد و بے حساب چلتے ہیں
پی کے غم کی شراب چلتے ہیں
کشتِ حسرت اُجڑ گیا اپنا
حسرتوں کے گلاب چلتے ہیں

یہ گھمنڈ اور تکبر کہ بڑا حاکم ہوں
دوست یہ نشہ بہت جلد اُتر جائے گا
آج مغرور ہے کل ہوگا پشیماں لیکن
تیرا افسوس ترے کام نہیں آئے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


پھر نئی تاب و تواں پیدا کریں
دل میں تخیلِ جواں پیدا کریں
چھائی ہے دنیا پہ تاریکی ہلاکؔ
آفتابِ ضوفشاں پیدا کریں

ظلمت ہے پرفشاں تو نہیں نور بھی معدوم
ہر شئے ہے یہاں عام اس دستور کو دیکھو
خالی نہیں ہے پھنوں سے آج بھی دنیا
آئے نہ اعتبار تو منظورؔ کو دیکھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دین و دھرم دیوار بنے یہ کیسے ہو
یہ انسان خونخوار بنے یہ کیسے ہو
ہمدردی کا، پریم کا جو پرچار کرے
وہ مذہب تلوار بنے یہ کیسے ہو

دھرم کے پابند تم ہیں دین کا صیاد زیوں
سوچتا ہوں تاجرانِ رام و رحمن سے کہوں
گر سبھی یکسان ہیں اہلِ خدا و رام داس
امتیاز اتنا بھلا انسان اور آدم میں کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


پھر نئی تاب و تواں پیدا کریں
دل میں تخیلِ جواں پیدا کریں
چھائی ہے دنیا پہ تاریکی ہلال
آفتابِ ضوفشاں پیدا کریں

ظلمت ہے پرفشاں تو نہیں نور بھی معدوم
ہر شئے ہے یہاں عام اس دستور کو دیکھو
خالی نہیں ہے پھنوں سے آج بھی دنیا
آئے نہ اعتبار تو منظور کو دیکھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دین و دھرم دیوار بنے یہ کیسے ہو
یہ انسان خونخوار بنے یہ کیسے ہو
ہمدردی کا، پریم کا جو پرچار کرے
وہ مذہب تلوار بنے یہ کیسے ہو

دھرم کے پابند تم ہیں دین کا صیاد زیوں
سوچتا ہوں تاجرانِ رام و رحمن سے کہوں
گر سبھی یکسان ہیں اہلِ خدا و رام داس
امتیاز اتنا بھلا انسان اور آدم میں کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چھیڑو تو وہی مے و طرب کی باتیں
عارض کی نگاہ کی لب کی باتیں
آیا ہے شباب گل بدن پر ایسا
بیکار ہیں اب رنج و تعب کی باتیں

مہر وش مہ جبیں ہیں دنیا میں
دلکش و دلنشیں ہیں دنیا میں
اپنی رعنائیوں میں ڈوب نہ جا
اور بھی تو حسیں ہیں دنیا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چاندنی رات ہے شراب پئیں
دلربا ساتھ ہے شراب پئیں
جا کے آتی نہیں جوانی پھر
وقت کی بات ہے شراب پئیں

---

ہجوم یاس و حسرت اور دل ہے
یہ ویرانہ زندگی کا مستقل ہے

---

اے اہل شہر چھوڑ کر بستی کو ہم چلے
ویرانیاں بھی راس نہ آئیں تو کیا کریں

---

سمیٹیں غم جہاں سے جس قدر جس وقت مل جائیں
یہی اک چیز اپنے دل کے ویرانے میں پھیلی ہے

---

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چھیڑو تو سہی مئے و طرب کی باتیں
عارض کی، نگاہ کی، لب کی باتیں
آیا ہے شباب گل بدن پر ایسا
بیکار ہیں اب رنج و تعب کی باتیں

مہروش مہ جبیں ہیں دنیا میں
دلکش و دلنشیں ہیں دنیا میں
اپنی رعنائیوں میں ڈوب نہ جا
اور بھی تو حسیں ہیں دنیا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چاندنی رات ہے شراب پئیں
دلربا ساتھ ہے شراب پئیں
جا کے آتی نہیں جوانی پھر
وقت کی بات ہے شراب پئیں

---

ہجوم یاس و حسرت اور دل ہے
یہ ویرانی زندگی کا مستقل ہے

---

اے اہل شہر چھوڑ کر بستی کو ہم چلے
ویرانیاں بھی راس نہ آئیں تو کیا کریں

---

سمیٹیں غم جہاں سے جس قدر جس وقت مل جائیں
یہی اک چیز اپنے دل کے ویرانے میں پھیلی ہے

---

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ساری دنیا کی جفائیں تھیں گوارا لیکن
تم کو بھی اس کے ستم ڈھانے میں شامل دیکھا

---

وہ جو لمحے فوت ہوا کئے مرے پُربہار شباب کے
وہی شعر بن کے سنور گئے مرے آہ و نالہ کے تار و پود

---

عاشق ہے جو لاکھوں میں وہ شوخ نظر پہچانے ہے
تم کیا جانو نیشِ محبت یہ تو دل ہی جانے ہے

---

شعورِ بندگی، طرزِ وفا، ذوقِ جفا طلبی
نیاز اپنا تمہارے ناز اکثر یاد آتے ہیں

---

ایک وہ ہیں کہ ہنس کر جیتے ہیں
ایک ہم ہیں کہ اشک پیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.